© rasailojaraid.com

دسویں قسط

حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدارؔ۔ رضا لائبریری رام پور

سہ ماہی تذکرۃ الشعراء کے جو پرچے، یا جن پرچوں کے حوالے مجھے مل سکے، وہ یہ ہیں۔

تذکرۃ الشعراء، جزو اول (جولائی ۱۹۱۴ء)

تذکرہ:۔ ثاقبؔ بدایونی۔

حیات بخش رساؔ

رساؔ کے علاوہ اور بھی بعض اُن شاعروں کا نام جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے!

احسانؔ رام پوری، احسانؔ شاہجہانپوری، ہجرتؔ شاہجہانپوری، رئیسؔ اکبرآبادی، کیفؔ

عظمت اللہ برقؔ

انتخاب:۔ دیوانِ اسیرؔ لکھنوی } شاگردانِ مصحفیؔ

دیوانِ تنہاؔ

دیوان شہیدیؔ

غزلیات شعرائے موجودہ: غزل تازہ حسرتؔ موہانی

تنقیدِ رسائل کتب:۔

رسالہ معلومات لکھنؤ: "اردو زبان کے اس وقت جتنے رسالے نکلتے ہیں اُن میں سے کوئی مفید، دلچسپ اور ضروری معلومات بہم پہونچانے کے لحاظ سے لکھنؤ کے جدید ماہوار رسالہ معلومات کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ مسٹر عبدالوالی بی اے علیگ نے جو اس رسالہ کے ایڈیٹر ہیں علمی اور اقتصادی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مضامین کو جس خوبی اور صفائی کے ساتھ آسان اور سُلجھی ہوئی زبان میں ادا کیا ہے وہ انھیں کا حصہ ہے۔

قیمت سالانہ عہ

سفینۂ نوح - نوح ناروی کا پہلا اردو دیوان - عہ

اشتہار : سودیشی اسٹورس رسل گنج علی گڈھ، سید فضل الحسن حسرت موہانی منیجر

تذکرۃ الشعراء جزو دوم (اکتوبر ۱۹۱۴ء)

تذکرہ : محمد امان نثار دہلوی

بقاء اللہ خاں بقا

مرزا محمد تقی بیگ مائل دہلوی

انتخاب :

دیوان مخمور لکھنوی، عیش، آتش و غافل شاگردان مصحفی

غزلیات : حسرت و امیر بدایونی

ادب الکاتب و الشاعر : از علی حیدر طباطبائی -

تنقید رسائل و کتب : کشمیر جنت نظیر یعنی ایک نئے انداز کا سفرنامہ، مصنفہ محمد ظریف ایم اے

امپیریل رکارڈ آفس کلکتہ قیمت ۸ر

جزو سوم، جنوری ۱۹۱۵ء

غزلگوئی اور اس کے شرائط - از امداد امام اثر

انتخاب دیوان مومن و حسرت موہانی

فہرست کتب موجودہ مطبع فیض عام علی گڈھ

شبلی، حالی اور سجاد حسین کی وفات پر نوٹ -

جزو چہارم، اپریل ۱۹۱۵ء

تذکرہ شبلی نعمانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انتخاب دیوان مومن، نسیم و تسلیم

جزو پنجم، جولائی ۱۹۱۵ء

تذکرۂ حالی و سجاد حسین و ثاقب اکبرآبادی و حسرت بنارسی

انتخاب دیوان رشکی و حالی و بدر و بے نظیر و حسرت و مضطر خیرآبادی

اس کے بعد ممکن ہے کوئی پرچہ نکلا ہو لیکن غالباً ۱۹۱۹ء سے پہلے پھر یہ نوبت آنہ سکی۔

ستمبر ۱۹۱۹ء کے الناظر (لکھنؤ) میں یہ اشتہار چھپا ہے "تذکرۃ الشعراء" جولائی ۱۹۱۹ء سے پھر جاری ہو رہا ہے مگر مجھے ۱۹۲۰-۱۹۱۹ء کا کوئی شمارہ نہیں ملا۔

اردوئے معلی کا تیسرا دور ۱۹۲۵ء سے شروع ہوتا ہے:۔

۱۹۲۵ء (جلد ۱۶) اردوئے معلی

جنوری و فروری:۔ صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کی مسلم میونسپلٹیاں۔

ارباب سخن: دیباچہ: تفصیلی رپورٹ (باب اول: متروکات سخن)

باب دوم: معائب سخن۔ باب سوم محاسن سخن باب چہارم۔

نوادرات سخن۔ باب پنجم۔ اصلاح سخن۔ پہلا باب۔

انتخاب دیوان شاہ حاتم (تنقید رسائل: رسالہ نشتر احمد آباد۔ اڈیٹر علی خاں نشتر۔)

مارچ:۔ ارباب سخن وقار رامپوری (۱۸۶۹ء تا ۱۹۱۶ء)

نکات سخن کا پہلا باب۔ متروکات سخن جاری۔

انتخاب دیوان۔ رنگین و نثار شاگردان حاتم۔

شجرۂ طیبہ سلسلۂ چشتیہ صابریہ رزاقیہ

اپریل: ارباب سخن: گستاخ رامپوری (۱۸۶۶ء تا ۱۹۱۸ء

متروکات سخن، جاری

ملفوظ رزاقی۔ از حضرت عبدالباری فرنگی محلی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تنقید رسائل و کتب کی ذیل میں

روحانیت گورکھپور، زیرادارت آزاد سبحانی۔

مرزا غالب کی شاعری۔ از مرزا محمد عسکری بی اے

مئی و جون:۔ نکاتِ سخن کا سلسلہ متروکاتِ سخن جاری

ملفوظِ رزاقی، جاری

انتخاب دیوان میر محمدی، بیدار۔ میر عبدالحیٔ تاباں، ماہر

جولائی: تخیل کے کرشمے (حسرت کی ایک نظم)

نکاتِ سخن جاری

ملفوظِ رزاقی۔ جاری

انتخاب دیوانِ معروف۔ نواب محمد یار خاں۔ امیر۔ احمد یار خاں افسر۔

اگست و ستمبر:۔ جلسۂ تحفظ آثار متبرکہ حجاز منعقدہ لکھنؤ بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۵ء میں حسرت موہانی کا خطبۂ صدارت

ملفوظ رزاقی: جاری

تنقید رسائل و کتب:۔ شرر کی تصانیف "ثانی اثنین" "ذی النورین" "ابو الحسنین" اور ناول مینا بازار

تاریخ دریاباد از برج بھوکھن لال محب۔ خطوط سر سید مرتبہ راس مسعود۔

لیتھو گرافی۔ از وحید الدین نظامی۔ دیوان غالب مع شرح۔ مرتبہ نظامی۔ قاموس المشاہیر مرتبہ نظامی۔ معارف النغمات حصہ ۲۔ از ٹھاکر نواب علی خاں

شعر الہند، حصہ ۱، عبد السلام ندوی۔ چھ چھ خون، ناول از اکبر علی

گل رعنا، عبد الحیٔ۔ جاپان از راس مسعود مترجمہ عنایت اللہ۔ آپ بیتی از نظیر حسین فاروقی

ذکری از مولانا آزاد۔ بشریٰ از مولانا سلیمان۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر:۔ آل انڈیا خلافت کانفرنس، کانپور کا حسرت موہانی کا استقبالیہ خطبۂ صدارت

تنقید رسائل وکتب:۔

قیل وقال۔ از محمد فاروق دیوانہ گورکھ پوری۔ ایم۔ ایس سی (علیگ) مذہب اور فلسفہ پر

شاہانِ مالوہ۔ از امیر احمد علوی۔

روحِ تنقید از ابوالحسنات سید غلام محی الدین قادری بی اے۔

نشاطِ روح۔ از اصغر گونڈوی

۱۹۲۶ء (جلد ۱۷)

جنوری و فروری:۔ حضرت مولانا عبدالباریؒ (۱۲۹۵ھ تا ۱۳۴۴ھ)

نکاتِ سخن جاری

تنقید رسائل وکتب:۔

یادگارِ انیس، مولفہ امیر احمد علوی

باطل شکن، از شاہ جعفر پھلواری ابن شاہ سلیمان پھلواری

رحمتِ باری۔ سوانح عبدالباریؒ۔ مولفہ شہید انصاری زیر ترتیب۔

مارچ:۔ ذبیح چھپرا موی۔ خود نوشت

چکبست کا فروری ۱۹۲۶ء میں انتقال ہوگیا۔ مختصر تعزیتی نوٹ۔

نکاتِ سخن جاری۔

انتخاب دیوانِ بقا، بیتاب برادرِ رنگین، طالب رام پوری، عشرت بریلوی

اپریل، مئی، جون:۔

چکبست لکھنوی (۱۸۸۲ء تا ۱۹۲۶ء) [زمانۂ طالب علمی ہی میں آپ نے ادبی اور اصلاحی مضامین ...... خراج تحسین وصول کرنے لگے تھے۔ اس زمانے میں آپ کی شہرت ایک نثر نگار ہی کی حیثیت سے زیادہ تھی۔ نظم نگاری کی حیثیت سے دنیائے ادب نے آپ کو ۱۹۱۱ء و ۱۹۱۲ء کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بعد سے پہچانا۔ جبکہ آپ کی مشہور نظمیں " گائے " اور " رامائن " کا ایک سین شائع ہوئیں۔]

(اقتباس)

پہلی آل انڈیا کمیونسٹ کانفرنس کانپور میں حسرت موہانی کا استقبالیہ خطبہ [بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ کمیونزم اور خونریزی و فساد لازم و ملزوم ہیں حالانکہ اس کی حقیقت اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہ ہم لوگ عدم تشدد کو صرف ضرورت و مصلحت کی بنا پر جائز سمجھتے ہیں اور مہاتما گاندھی کی طرح اس کو ہر حالت میں بطور اصول لازم نہیں قرار دیتے۔ نیز بعض احمق یا شریر لوگ یہ کہتے پھرتے ہیں کہ کمیونزم اور "جو تیرا سو میرا" دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں جائداد اور ملکیت کی دو قسمیں مقرر ہیں: ایک ذاتی جس کو انگریزی میں پرسنل کہتے ہیں۔ مثلاً گھڑی۔ چھتری۔ لوٹا۔ بستر کپڑے۔ مکان وغیرہ۔ دوسری شخصی۔ جس کو انگریزی میں پرائیوٹ کہتے ہیں۔ مثلاً زمین کارخانے وغیرہ۔ اور کمیونسٹ اصول کا عمل ذاتی جائداد پر نہیں صرف شخص پر ہوتا ہے۔

" زمین بھی ہوا اور پانی کی طرح عطیۂ الٰہی ہے جس پر کسی کی ملکیت نہیں مقرر نہیں ہوسکتی البتہ اس کو انسان حسب ضرورت اپنے فائدے کے لئے استعمال کر سکتا ہے اور اس باب میں بدنظمی کو روکنے اور اپنی آزادی و آرام کے قائم کرنے کی غرض سے ہر مقام کے لوگ اپنے کل معاملات کا انتظام جمہوری اصولوں پر خود کر سکتے ہیں۔ اسی کا نام سوویٹ گورنمنٹ ہے۔

" ہماری پارٹی کا تفصیلی لائحہ عمل جو سوویٹ کانسٹی ٹیوشن سے ملتا جلتا ہوا ہے۔ ہماری اس پہلی کانفرنس میں پیش ہوکر پاس ہوگا۔ ہمارے اغراض و مقاصد یہ ہیں کہ:۔

(۱) ہندستان میں سوراج یعنی آزادی کامل کا کل جائز ذریعوں سے قائم کرنا۔

(۲) سوراج قائم ہونے پر یہ دیکھنا کہ اُس سوراج کی ہیئت سوویٹ ری پبلک کی ہو۔ جہاں کمیونزم کے کل اصولوں پر عمل کیا جائے۔

(۳) سوراج کے قائم ہونے تک کاشتکاراں اور مزدوروں کی فلاح اور آزادی کی ہر ممکن کوشش کرنا اور اس ضمن میں ہندوستان کی ہر سیاسی جماعت کے ساتھ اس حد تک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اشتراکِ عمل کو جائز رکھنا جس حد تک وہ جماعت ہمارے مذکورہ بالا اغراض کی تائید کرے۔

(۴) کمیونزم کے اصولوں کی اشاعت کا سامان کرنا اور جمہور کو اپنا ہمخیال بنانا تاکہ سوراج کے قیام کے ساتھ فوراً اُن پر عمل ہو سکے۔

"اس موقع پر یہ بیان کردینا ضروری ہے کہ کم از کم فی الحال ہماری جماعت کا دائرۂ عمل صرف ہندوستان تک محدود ہے، دیگر ممالک کی جماعتوں سے ہمارا تعلق صرف ہمدردی و ہمخیالی کا ہے۔ اس راہ میں ہم اُن سب کے عموماً اور تیسری انٹرنیشنل کے خصوصاً ہمعصر ضرور ہیں۔ ماتحت نہیں۔ نہ ہم اُن کو کوئی عملی مدد دیتے ہیں اور نہ وہ ہماری کوئی مالی اعانت کرتے ہیں

"بعض بد باطن لوگ کمیونزم پر یہ بے جا تہمت لگاتے ہیں کہ وہ لازمی طور پر مذہب کی دشمن ہے، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم لوگ مذہب کے معاملے میں انتہا درجہ کی رواداری کو مناسب سمجھتے ہیں، جو شخص ہمارے اصولوں کو مانے وہ ہمارے فرقے میں داخل ہو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان، عیسائی ہوں یا بودھ، مذہبی شخص ہو یا لامذہب۔ بالفاظ دیگر ہم ہر مذہب کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک لامذہبی بھی ایک مذہب ہے"

ہمارے بعض مسلمان لیڈر بلا وجہ کمیونزم کو اسلام کے خلاف بتاتے ہیں، حالانکہ حقیقتِ حال بالکل مختلف ہے، مثلاً سرمایہ داری کے خلاف تو اسلام کا فیصلہ شاید کمیونسٹ عقیدے سے بھی زیادہ سخت ہو اور فریضۂ زکوٰۃ کا منشا بھی زیادہ تر یہی ہے کہ خلقِ خدا میں جب تک ایک بھی بھوکا ہے اس وقت تک مالداروں کو عیش کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ قرآن میں نماز کے بعد سب سے زیادہ زور زکوٰۃ ہی پر دیا گیا ہے اور خلیفۂ اوّل نے ادائے زکوٰۃ سے انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کا حکم دیا تھا... علاوہ بریں سود کے قطعی حرام ہونے کا بھی یہی سبب ہے کہ سود خوار صرف اپنے سرمائے سے بغیر محنت کے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور یہ بات اصولِ اسلام کے اسی طرح منافی ہے جس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طرح اصولِ کمیونزم کے خلاف ":

کمیونزم پالٹکس کی آخر ترین اور بہترین شکل ہے اور اسی لئے اگر ہمیں اپنے فرسودہ پروگرام کو ترک کرکے کوئی نئی راہِ عمل اختیار کرنا ہے تو اسی کو کیوں نہ کریں جو بہترین اور آخری ترین ہے ۔ (اقتباسات)

جولائی تا دسمبر ۔

اربابِ سخن، نکاتِ سخن وانتخابِ سخن [تعارفی نوٹ]

متروکاتِ سخن [آخری قسط]

حالاتِ حسرت مع تصویرِ حسرت [یہ عنوان ٹائیٹل پر موجود ہے مگر میرے پیشِ نظر جو شمارہ ہے اس میں اس قسم کی کوئی چیز موجود نہیں اس کی جگہ پر شاہ حاتم کے دیوان زادہ کا انتخاب موجود ہے]

دیوانِ حسرت، حصۂ دہم [یہ بھی ٹائیٹل کے خبرنامے کے برخلاف اندر موجود نہیں ہے]

تنقید رسائل و کتب :۔

رسالہ نشتر احمد آباد :

"سرہنگ افغاناں جناب عیسیٰ خاں صاحب نشتر نے احمد آباد سے اس ادبی، اخلاقی مذہبی رسالے جاری کرکے اردو زبان کی ایک بڑی خدمت اپنے ذمہ لی ہے ...."

رسید کتب :۔ ہند عہدِ اورنگ زیب میں ۔ از مرزا یار جنگ سمیع اللہ بیگ

کشاف الہدیٰ مقدمہ کتاب الہدیٰ ۔ از جناب سیٹھ یعقوب حسن

... "ریویو آئندہ پرچہ میں"

(باقی)

© rasailojaraid.com